روزنامہ الحیات 18-01-2023

مانو میں صوفیاء کی خدمات پر بین الاقوامی سمینار

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 جنوری : مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بہ اشتراک انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ، وزارتِ تعلیم، حکومت ہند کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی سمینار بعنوان "تعلیم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ میں صوفیائے دکن کی خدمات" کا 23 تا 25 جنوری 2023 انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ہندوستان اور بیرونی ممالک کے اسکالرس اس سمینار میں شامل ہورہے ہیں۔ یہ سمینار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی صدارت میں منعقد کیا جارہا ہے اور مہمانِ اعزازی کے طور پر آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل جنرل آف دی اسلامک ریپبلک آف ایران، حیدرآباد اور ریو ڈاکٹر پیلیم ٹی سیمول، ہینری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد شامل ہورہے ہیں۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین کے مطابق اس کا افتتاحی اجلاس سید حامد لائبریری آڈیٹوریم، مانو میں صبح 10:30 بجے ہوگا۔ سمینار کے تمام اجلاس کو آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر براہ راست دیکھا جاسکتا ہے۔

روزنامہ الحیات 18-01-2023

مانو کے شعبہ صحافت میں ”پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری کا افتتاح“

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 جنوری: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں پروفیسر سید عین الحسن (وائس چانسلر آف مانو) کے بدست ”پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری آف ہسٹوریکل اینڈ ریئر نیوز پیپر“ کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس افتتاحی تقریب میں مانو کے شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن صاحب نے طلباء اور اساتذہ سے مخاطب ہو کر کہا کہ ”آج بھی اردو صحافت زندہ ہے، اردو صحافت کو کمزور نہ سمجھا جائے کیونکہ آج بھی اردو صحافت اپنے بہترین صحافیوں اور طاقتوں کے بل بوتے لڑکھڑاتی ہوئی انسانیت کے اندر انقلاب کی روح پھونک سکتا ہے“۔ سید صاحب نے جہاد بالقلم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کہا کہ ”آج میڈیا میں شامل لوگوں کو بالجہاد بالقلم سے بحسن خوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ”آج ہر شخص اپنی بات منوانے اور اپنے حقوق کے دریافت میں لگا ہوا ہے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپنی بات کو منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قلم بھی ہے۔ قلم ہی کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی آواز بلند کی تھی۔ اسی فلک شگاف قلم کے ذریعے مولانا نے ہندوستانیوں کو بیدار کیا تھا۔ مزید کہا کہ ”مولانا آزاد کی تحریر میں وہ جادو تھا گویا کہ وہ قیامت کا صور تھا ایک دھماکہ اور ایک زلزلہ تھا، جس نے دلوں کو ہلا دیا تھا اور دماغوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا، سونے والے جاگ گئے تھے اور آرام کرنے والے کمر باندھ کر راہ عمل میں آ گئے تھے، اسی میں اس بات کو کہنے میں قطعی نہ ہچکچاؤں گا کہ آج بھی اردو صحافت زندہ ہے، اسے کمزور اور ناتواں نہ سمجھا جائے، آج بھی یہ انقلابی روح پھونکنے کی صلاحیت رکھتا ہے“۔

قابل ذکر یہ ہے کہ مانو کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں افتتاح شدہ پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری میں قدیم اردو اخبارات، رسائل و جرائد کے تصاویر اور کاپیاں دستیاب ہیں۔ اس افتتاح شدہ فوٹو گیلری میں جان جہاں نما، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن گزٹ، معین الہند، نور الآفاق، اخبار دار السلطنت، صبح دکن، سائینٹیفک سوسائٹی اخبار علی گڑھ، علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ، اخبار عام احسان لاہو اخبار، نظام الملک، مہذب، مقبول عالم بمبے اور رہبر دکن اسی طرح دیگر قدیم اخبارات کی کاپیاں اور فوٹوز موجود ہیں۔ اس افتتاحی جلسے میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد صاحب، مانو شعبہ ترسیل عامہ و صحافت کے ڈین پروفیسر احتشام احمد خان صاحب، صدر شعبہ صحافت پروفیسر محمد فریاد صاحب، پروفیسر سید عباس حسین رضوی صاحب، اسوسیئیٹ پروفیسر محمد مصطفیٰ علی سروری صاحب، محمد طاہر قریشی صاحب، مسٹر معراج احمد اور مسٹر دانش صاحب شامل حال رہے۔

روزنامہ الحیات 18-01-2023

صحافیوں کو ذمہ داری کے ساتھ قلم کے استعمال کا مشورہ

مانو میں پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری کا افتتاح: پروفیسر عین الحسن کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 جنوری: میڈیا میں شامل افراد کو قلم کی طاقت سے بخوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اردو صحافت کو کمزور نہ سمجھا جائے کیونکہ اپنے بہترین صلاحیتوں کے بل بوتے پر اردو صحافت لڑکھڑاتی ہوئی انسانیت کے اندر انقلاب کی روح پھونک سکتی ہے۔ قلم ہی کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی آواز بلند کی تھی۔ اسی فلک شگاف قلم کے ذریعے مولانا نے ہندوستانیوں میں جذبہ آزادی کو بیدار کیا۔ مولانا آزاد کی تحریر میں وہ اثر تھا جس نے سوتے ہوئے دماغوں کو جگا دیا۔ آج طلبائے صحافت اور برسر کار صحافیوں کو بھی قلم کو ذمہ داری سے استعمال کرتے ہوئے لوگوں میں وہی جوش و ولولہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔" مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں "پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری آف ہسٹوریکل اینڈ ریئر نیوز پیپرس" (پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری برائے تاریخی وکمیاب اخبارات) کا افتتاح انجام دینے کے بعد آج پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری میں قدیم اردو اخبارات، رسائل و جرائد کے تصاویر اور نقول شامل ہیں۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں جاری دوصد سالہ جشن اردو صحافت کے سلسلے میں اس گیلری کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔ جس میں جام جہاں نما، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن گزٹ، معین الہند، نور الآفاق، اخبار دار السلطنت، صبح دکن، سائنٹفک سوسائٹی اخبار علی گڑھ؛ علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ؛ اخبار عام، احسان، لاہور اخبار، نظام الملک، مہذب، مقبول عالم پریس اور رہبر دکن جیسے اخبارات کی تاریخی کاپیاں اور ان کے نقول موجود ہیں۔ اس نمائش کا معائنہ کرنے کے بعد شیخ الجامعہ نے طلبائے صحافت کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں صحافت کو بطور خدمت پیشے کے طور پر اختیار کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق آج ہر شخص اپنی بات منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کی دوڑ میں لگا ہوا ہے لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی بات کو منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قلم بھی ہے اور طلبائے صحافت کو اس کا صحیح استعمال آنا چاہیے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار؛ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین؛ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ؛ جناب سید حسین عباس رضوی، جناب محمد مصطفی علی سروری، جناب محمد طاہر قریشی، جناب معراج احمد اور ڈاکٹر دانش خان بھی موجود تھے۔

Aadab Telangana, 18-01-2023

مانو میں صوفیاء کی خدمات پر بین الاقوامی سمینار

حیدرآباد،17/جنوری (پریس نوٹ) مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بہ اشتراک انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ، وزارتِ تعلیم، حکومت ہند کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی سمینار بعنوان ''تعلیم اور فرقہ ورانہ ہم آہنگی کے فروغ میں صوفیائے دکن کی خدمات'' کا 23 تا 25 جنوری 2023 انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ہندوستان اور بیرونی ممالک کے اسکالرس اس سمینار میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہ سمینار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کی صدارت میں منعقد کیا جا رہا ہے اور مہمانِ اعزازی کے طور پر آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل جنرل آف دی اسلامک ریپبلک آف ایران، حیدرآباد اور ریو. ڈاکٹر پیکیم ٹی سیمول ہینری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد شامل ہو رہے ہیں۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین کے مطابق اس کا افتتاحی اجلاس سید حامد لائبریری آڈیٹوریم، مانو میں صبح 10:30 بجے ہوگا۔ سمینار کے تمام اجلاس کو آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر براہ راست دیکھا جاسکتا ہے۔

منصف
18 JAN 2023

مانو میں صوفیاء کی خدمات پر بین الاقوامی سمینار

حیدرآباد۔ 17 جنوری (پریس نوٹ) مرکز مطالعات اردو ثقافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی باشتراک انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ، وزارت تعلیم، حکومت ہند کے زیر اہتمام سہ روزہ بین الاقوامی سمینار بعنوان "تعلیم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ میں صوفیائے دکن کی خدمات" 23 تا 25 جنوری 2023 انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ہندوستان اور بیرونی ممالک کے اسکالرس اس سمینار میں شامل ہو رہے ہیں۔ یہ سمینار پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی صدارت میں منعقد کیا جارہا ہے اور مہمان اعزازی کے طور پر آقائی مہدی شاہ رخی، قونصل جنرل آف دی اسلامک ریپبلک آف ایران، حیدرآباد اور ریو. ڈاکٹر پیکیم ٹی سیمول، ہینری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد شامل ہو رہے ہیں۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین کے مطابق اس کا افتتاحی اجلاس سید حامد لائبریری آڈیٹوریم، مانو میں صبح 10:30 بجے ہوگا۔ سمینار کے تمام اجلاس کو آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر براہ راست دیکھا جاسکتا ہے۔

منصف

18 JAN 2023

صحافیوں کو ذمہ داری کے ساتھ قلم کے استعمال کا مشورہ

مانو میں پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری کا افتتاح۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد۔ 17 ؍جنوری (پریس نوٹ) میڈیا میں شامل افراد کو قلم کی طاقت سے بحسن خوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اردو صحافت کو کمزور نہ سمجھا جائے کیونکہ اپنے بہترین صلاحیتوں کے بل بوتے پر اردو صحافت لڑکھڑاتی ہوئی انسانیت کے اندر انقلاب کی روح پھونک سکتی ہے۔ قلم ہی کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی آواز بلند کی تھی۔ اسی فلک شگاف قلم کے ذریعے مولانا نے ہندوستانیوں میں جذبۂ آزادی کو بیدار کیا۔ مولانا آزاد کی تحریر میں وہ اثر تھا جس نے سوتے ہوئے دماغوں کو جگا دیا۔ آج طلبائے صحافت اور برسرکار صحافیوں کو بھی قلم کو ذمہ داری سے استعمال کرتے ہوئے لوگوں میں وہی جوش و ولولہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔" مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں "پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری آف ہسٹوریکل اینڈ ریئر نیوز پیپرس" (پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری برائے تاریخی و کمیاب اخبارات) کا افتتاح انجام دینے کے بعد آج پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری میں قدیم اردو اخبارات، رسائل و جرائد کے تصاویر اور نقول شامل ہیں۔ شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں جاری دو صد سالہ جشن اردو صحافت کے سلسلے میں اس گیلری کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔ جس میں جام جہاں نما، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن گزٹ، معین الہند، نور الآفاق، اخبار دار السلطنت، صبح دکن، سائنٹفک سوسائٹی اخبار، علی گڑھ؛ علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ؛ اخبار عام، احسان، لاہور اخبار، نظام الملک، مہذب، مقبول عالم ہے اور رہبر دکن جیسے اخبارات کی تاریخی کاپیاں اور ان کے نقول موجود ہیں۔ اس نمائش کا معائنہ کرنے کے بعد شیخ الجامعہ نے طلبائے صحافت کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں صحافت کو بطور خدمت پیشے کے طور پر اختیار کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق آج ہر شخص اپنی بات منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کی دوڑ میں لگا ہوا ہے لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی بات کو منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قلم بھی ہے اور طلبائے صحافت کو اس کا صحیح استعمال آنا چاہیے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار؛ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین؛ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ؛ جناب سید حسین عباس رضوی، جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، جناب محمد طاہر قریشی، جناب معراج احمد اور ڈاکٹر دانش خان بھی موجود تھے۔

روزنامہ
بے زبانوں کی زبان
صدائے حسینی
حیدرآباد
Sada-E-Hussaini
URDU DAILY

صحافیوں کو ذمہ داری کیساتھ قلم کے استعمال کا مشورہ

مانو میں پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری کا افتتاح۔ پروفیسر عین الحسن کا خطاب

حیدرآباد، 17 رجنوری (پریس نوٹ) میڈیا میں شامل افراد کو قلم کی طاقت سے بحسن خوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اردو صحافت کو کمزور نہ سمجھا جائے کیونکہ اپنے بہترین صلاحیتوں کے بل بوتے پر اردو صحافت لڑکھڑاتی ہوئی انسانیت کے اندر انقلاب کی روح پھونک سکتی ہے۔ قلم ہی کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی آواز بلند کی تھی۔ اسی فلک شگاف قلم کے ذریعے مولانا نے ہندوستانیوں میں جذبۂ آزادی کو بیدار کیا۔ مولانا آزاد کی تحریر میں وہ اثر تھا جس نے سوتے ہوئے دماغوں کو جگادیا۔ آج طلبائے صحافت اور برسرکار صحافیوں کو بھی قلم کو ذمہ داری سے استعمال کرتے ہوئے لوگوں میں وہی جوش و ولولہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔'' مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت میں ''پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری آف ہسٹوریکل اینڈ ریر نیوز پیپرس'' (پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری برائے تاریخی وکمیاب اخبارات) کا افتتاح انجام دینے کے بعد آج پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری میں قدیم اردو اخبارات، رسائل وجرائد کے تصاویر اور نقول شامل ہیں۔ شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت میں جاری دوصد سالہ جشن اردو صحافت کے سلسلے میں اس گیلری کا افتتاح عمل میں آیا تھا۔ جس میں جام جہاں نما، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن گزٹ، معین الہند، نورالآفاق، اخبار دارالسلطنت، صبح دکن، سائنٹفک سوسائٹی اخبار، علی گڑھ؛ علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ؛ اخبار عام، احسان، لاہور اخبار، نظام الملک، مہذب، مقبول عالم بمبے اور رہبر دکن جیسے اخبارات کی تاریخی کاپیاں اوران کے نقول موجود ہیں۔ اس نمائش کا معائنہ کرنے کے بعد شیخ الجامعہ نے طلبائے صحافت کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں صحافت کو بطور خدمت پیشے کے طور پر اختیار کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق آج ہر شخص اپنی بات منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کی دوڑ میں لگا ہوا ہے لیکن وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اپنی بات کو منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعہ قلم بھی ہے اور طلبائے صحافت کو اس کا صحیح استعمال آنا چاہیے۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار؛ پروفیسر احتشام احمد خان، ڈین؛ پروفیسر محمد فریاد، صدر شعبہ؛ جناب سید حسین عباس رضوی، جناب محمد مصطفیٰ علی سروری، جناب محمد طاہر قریشی، جناب معراج احمد اور ڈاکٹر دانش خان بھی موجود تھے۔